سوال

(123) وضوء میں پانی کو ضائع کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سردیوں یا گرمیوں میں مسجد کی ٹوٹیوں میں پانی کا پائپ انتہائی شدید سردیا گرم ہوتا ہے، ایک آدمی نے وضو کرنا ہو تو ایک لوٹے پانی کے لیے کثیر مقدار میں پانی بہا دینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حتی المقدور پانی ضائع کرنے سے بچنا چاہیے، امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’وَکَرِہَ اَہلُ العِلمِ الاِسرَافَ فِیہِ۔‘

بلال بن یساف نے کہا:

’کَانَ یُقَالُ: مِنَ الوُضُوءِ اِسرَافٌ وَلَوکُنتَ عَلٰی شَاطِیِٔ نَہرٍ۔‘ (فتح الباری: ۱/۳۲۴)

یعنی ’’اہل علم نے وضو میں اسراف (پانی زیادہ بہانے) کو ناپسند کیا ہے، خواہ آدمی نہر کے کنارے پر ہی کیوں نہ ہو۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 148

محدث فتویٰ